## سوال

(245) کپڑا ٹخنوں سے نیچے لٹکانے سے وضو دوبارہ کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب محترم حافظ صاحب میں آپ کی کتاب ''احکام ومسائل'' کا مطالعہ کر رہا تھا جس کے اندر ابو داؤد کی یہ حدیث درج تھی، آپ اس حدیث کی وضاحت کر دیں وہ حدیث یہ تھی:
''حضرت عطاء بن یسار نے بیان کیا کہ ایک شخص اپنا ازار لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا کہ جا وضوء کر کے آ، وہ گیا اور دوبارہ وضوء کیا، لہٰذا ایک شخص کے پوچھنے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ اس شخص کی نماز قبول نہیں کرتا جو اپنا ازار لٹکا کر نماز پڑھے۔'' (رواہ ابو داؤد)
کیا یہ حدیث صحیح ہے کہ نہیں؟ اور آپ نے (مسند احمد) کا حوالہ دیا ہے اس کے اندر حدیث ضعیف ہے۔ اس کی وضاحت کریں۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ابو داؤد والی حدیث کی شرح میں صاحب تنقیح الرواۃ لکھتے ہیں:
وفی إسنادہ أبو جعفر رجل من أھل المدینۃ لا یعرف اسمہ والصحیح أن أبا جعفر ھذا ھو المؤذن، وھو مقبول حسن الترمذی حدیثہ، وقال النووی فی ریاض الصالحین بعد إیرادہ لھذا الحدیث: رواہ أبو داؤد، بإسناد صحیح علی شرط مسلم۔ وقال فی مجمع الزوائد بعد ذکر ھذا الحدیث: عزاہ صاحب الأطراف إلی النسائی، ولم أجدہ فی نسختی، فلعلہ فی الکبری، ثم قال: رواہ أحمد، ورجالہ رجال الصحیح فالحدیث صحیح من غیر تردد (۱ ۱۳۷) واللہ أعلم

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ